پریس ریلیز 28 مئی 2022:

میرے لئے یہ انتہائی خوشی کا مقام ہے کہ ہمارے چیمبر میں دانشور اور پڑھے لکھے لوگ اکٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے اس چیمبر میں علم کا نور پھیلا دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نعیم امتیاز گوندل نے گجرات چیمبر آف کامرس میں ورلڈ پنجابی فورم، روزن ادبی فورم ،لٹریری سٹینڈنگ کمیٹی، گجرات چیمبر آف کامرس اور محکمہ اطلاعات وثقافت (حکومت پنجاب) کے باہمی اشتراک سے منعقدہ ''انعامی ادبی بیٹھک'' سے کیا،انہوں نے کہا کہ میں ان تمام لکھاریوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت میں سے چند لمحے یہاں اکٹھے ہونے کے لئے نکالے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انعام چھوٹا ہو یا بڑا اس کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ اس سے لکھاری کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور دوسروں کو اپنی مادری زبان میں لکھنے کی تحریک ملتی ہے۔ میں تمام انعام حاصل کرنے والے لکھاریوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ ہماری ادبی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئر مین افضل راز اسی طرح یہاں ادبی محفلیں سجاتے رہیں گے۔ تقریب کا آغاز محمد عمر ندیم کی تلاوت قرآن پاک اور عارف شاہد گوندل کی نعت رسول مقبول سے ہوا۔ پنجابی میڈیا گروپ کے چیف ایگزیکٹو اور قائد تحریک، پنجابی قائد مدثر اقبال بٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پنجابی بڑی مٹھی اور بھرپور زبان ہے۔ ہم سب کو مل کر اپنے گھروں اور معاشرے میں اس کی ترویج اور ترقی کے لیئے کام کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ولیوں کی زبان ہے اگر ہم اپنے بچوں کو اپنی مادری زبان سے جوڑیں کے تو وہ آسانی سے صوفیا کے کلام کو آسانی سے سمجھ پائیں گے،انہوں نے مزید کہا کہ دل چاہتا ہے کہ پنجابی ادب تخلیق کرنے والی شخصیات کے ہاتھ چوم لیں۔ یہی لوگ ہمارا سرمایہ ہیں۔ افضل راز جی پنجابی ادب اور پنجابی زبان کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں۔ ان کی محنت کا پھل میں چیمبر کے اس ہال میں دیکھ رہا ہوں۔ اور مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں بیٹھ کر ہمیں افضل راز کی پنجابی خدمات کی بدولت ٹھنڈی ہوا آتی ہے اللہ تعالی اس کو مزید ہمت سے نوازے۔ گوجرانوالہ سے تشریف لائے شاعر اور سہ ماہی قرطاس کے ایڈیٹر جان کاشمیری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں افضل راز کو آج کا نہیں بلکہ بہت عرصے سے جانتا ہوں۔ میرا اس کا برادرانہ اور دوستانہ تعلق ہے، پنجابی زبان کی ترقی اور بڑھوتری کے لئے ان کی کوششوں کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاعروں اور ادیبوں کو ہمیشہ گلہ رہتا ہے کہ ان کی پذیرائی نہیں ہوتی۔ افضل راز نے پنجابی لکھاریوں کے اعزاز میں خوبصورت محفل اس خوبصورت ہال میں سجا کر آج اس وہم کو دور کر دیا ہے۔ سابق ڈائریکٹر پاسپورٹ اخلاق قریشی نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ مجھے یہاں پنجابی ادب کے دانشوروں اور لکھاریوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ مجھے یہاں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ میں افضل راز کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کا پنجابی زبان کی ترقی اور ترویج میں نمایاں حصہ ہے۔ اس طرح کی محفلیں، اس طرح کی بیٹھکیں یہ ثابت کریں گی کہ پنجابی زبان ترقی کر رہی ہے۔ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ پنجابی زبان کو کس طرح آگے بڑھایا جائے۔ اور بچوں تک یہ پیغام کیسے پہنچایا جائے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ہم پنجابی کو اپنی ماں بولی کہتے ہیں۔ مگر جب گھر میں ماں ہی اسے نہیں بولے گی تو ہم اسے کیسے ماں بولی کہہ سکتے ہیں۔ گھروں میں مائیں اردو اور انگریزی بول رہی ہیں۔ مگر اب تو اردو سے بھی دور ہوتی جا رہی ہیں۔ اس کا ایک ہی حل ہے کہ سکولوں میں پرائمری سے میٹرک تک پنجابی لازمی پڑھائی جائے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم دامے درمے قدمے سخنے افضل راز کا ساتھ دیں۔ تاکہ وہ پنجابی زبان کی ترقی کے لئے جو کام کر رہا ہے اس میں اس کا ہاتھ بٹائیں۔ اس یادگار ''انعامی ادبی بیٹھک'' میں پنجابی لکھاریوں، دانشوروں اور سوجھوانوں میں بائیس کتابوں پر انعامات تقسیم کیئے گئے۔ انعام حاصل کرنے والے ہر لکھاری کو نقد انعامی رقم، سرٹیفکیٹ اور یادگاری ایوارڈ سے نوازا گیا۔ دو تین ایسے انعامی لکھاری بھی تھے جو اپنی سرکاری اور نجی مصروفیات کی وجہ سے تقریب میں شرکت نہ کر سکے۔ تاہم ان کا انعام، سرٹیفکیٹ اور یادگاری شیلڈ ان کے بھیجے گئے نمائندوں کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ پنجابی زبان کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کرنے والے دس شخصیات کو پنجابی سیوک ایوارڈ اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ مزید براں اس تقریب کے بانہہ بیلی دس افراد کو شیلڈز دی گئیں۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر محمد افضل راز نے ایک قرارداد پیش کی اور کہا کہ یہ قرارداد پیش کرنے کا ایک مقصد ہے اور لوگوں کو بتانا ہے کہ یہ ایک ایسی شخصیت کے بارے میں پیش کی جا رہی ہے جس اپنی زندگی تو پنجابی زبان کی بڑھوتری کے لئے وقف کر رکھی ہے اور اپنے عمل سے ثابت بھی کر رہا ہے اور پنجابی کو عملاً اپنی اگلی نسل میں ٹھی منتقل کر دیا ہے ماشاءاللہ، میری مراد پنجابی میڈیا گروپ کے چیف ایگزیکٹو مدثر اقبال بٹ سے ہے۔ آج کی اس بھرپور انعامی ادبی بیٹھک سے التماس گزار ہوں کہ مدثر اقبال بٹ کو ان کی خدمات کی بدولت ''قائد تحریک، قائد پنجابی'' لکھا، پڑھا اور بولا جائے، جسے حاضرین نے ہاتھ اٹھا کر منظور کر لیا۔ ڈاکٹر افضل راز نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور چیمبر آف کامرس کی طرف سے اس تقریب کے شرکاء کو پر تکلف ظہرانہ دیا گیا۔